4822CH05

ایم۔ایس۔سُبّا لکشمی

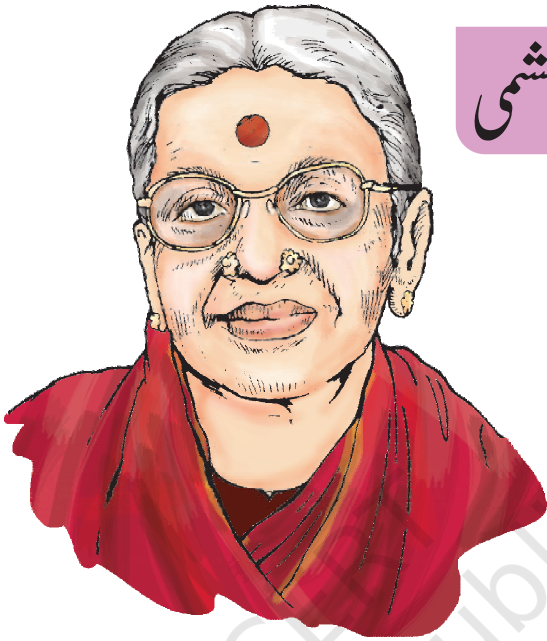

ہمارے ملک کی کلاسیکی موسیقی کا چرچا دنیا بھر میں ہے۔اس سرزمین سے ہر زمانے میں بہت نامی گرامی موسیقار اٹھے ہیں۔آپ نے بھی بہت سے باکمال گانے والوں اور ساز بجانے والوں کے نام سنے ہوں گے، مثلاً میاں تان سین اور بیجو باورا تو خیر پرانے وقتوں کے فن کار تھے، ہمارے اپنے دور میں بھی گانے والوں میں استاد بڑے غلام علی خاں، استاد امیر خاں، پنڈت بھیم سین جوشی، پنڈت کمار گندھروا اور پنڈت جسراج اور ساز بجانے والوں میں ستار نواز پنڈت روی شنکر، شہنائی نواز استاد بسم اللہ خاں، سرود نواز امجد علی خاں، بانسری نواز پنڈت ہری پرساد چورسیا نے عالم گیر شہرت حاصل کی۔اس دَور میں جن گلوکار خواتین کو غیر معمولی شہرت ملی ان میں رسولن بائی، سِدھیشوری دیوی، بیگم اختر، کشوری امونکر اور ایم۔ایس سبالکشمی کے نام بہت نمایاں ہیں۔

ایم۔ایس۔سبالکشمی کرناٹک سنگیت کی نمائندہ گلوکارہ تھیں۔ان کا جنم 16 ستمبر 1916ء کو ہوا تھا۔انھوں نے ایک ایسے خاندان میں آنکھ کھولی جو کلاسیکی سنگیت کا دلدادہ تھا۔ان کی والدہ وینا بجانے میں اور دادی وائلن بجانے میں کمال رکھتی تھیں۔دو بھائی تھے، وہ بھی موسیقی کے ماہر تھے۔سبّالکشمی نے سنگیت کی ابتدائی تربیت اپنی ماں سے

© NCERT not to be republished

حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے اُس زمانے کے مشہور گلوکار سری نواس آینگر کی شاگردی اختیار کر لی۔

جب وہ صرف پندرہ برس کی تھیں، انھیں شادی کی کسی تقریب میں گانے کے لیے بلایا گیا۔ وہ دو گھنٹے تک گاتی رہیں۔ ان کی آواز میں اتنا سوز اور ایسی مٹھاس تھی کہ لوگ سب کچھ بھلا کر صرف ان کی آواز کے جادو میں کھوئے رہے۔

سبّا لکشمی کی آواز اور گائکی میں فطری حسن تھا۔ جب ان کے وطن مدُورئی میں اُن کی شہرت پھیلی تو ان کی والدہ نے انھیں مدراس لے جانے کا فیصلہ کیا تاکہ دوُر دراز کے لوگ بھی ان کی صلاحیت سے آگاہ ہو سکیں۔ اس زمانے میں اسٹیج پر عورتوں کے گانے کا رواج نہیں تھا۔ لوگ اسے معیوب سمجھتے تھے۔ سبّا لکشمی نے اس روایت کو توڑنے کا ارادہ کر لیا اور اسٹیج پر اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کی ٹھان لی۔ سننے والے مسحور ہو گئے۔ بہت جلد سبّا لکشمی نے اپنی صلاحیت کا لوہا منوا لیا اور ان کے ہنر کی خوشبو ہر طرف پھیل گئی۔ ان کی شخصیت میں غیر معمولی متانت اور پاکیزگی تھی۔ لوگ ان کی آواز سے محبّت کرتے تھے اور انھیں احترام کی نظر سے دیکھتے تھے۔

سبّا لکشمی نے چار فلموں میں اداکاری کے جوہر بھی دکھائے۔ ان کی پہلی فلم 'سیوا سدانم' 1938ء میں آئی۔ ان کی دوسری فلمیں 'شکنتلائی'، 'ساوتری' اور 'میرا' ہیں۔ پھر انھوں نے اداکاری چھوڑ دی اور اپنے آپ کو موسیقی کے لیے وقف کر دیا۔

سبّا لکشمی کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز بھارت رتن پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ انھیں پدم بھوشن، رمن میگسیسی ایوارڈ اور سنگیت کلاندھی ایوارڈ بھی دیے گئے۔ انھیں اقوام متحدہ کے ایک جشن میں گانے کے لیے خاص طور پر مدعو کیا گیا۔

1944ء میں سبالکشمی کی ملاقات گاندھی جی سے ہوئی۔ انھوں نے گاندھی جی کے لیے کئی بھجن گائے اور کئی فلاحی کاموں میں حصہ لیا۔ پنڈت جواہر لعل نہرو بھی سبالکشمی کے قدردان تھے۔

2003ء میں اس بے مثال گلوکارہ کا انتقال ہو گیا۔ ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

سوز	:	درد کی کیفیت
جادو میں کھونا	:	جادو کا اثر ہونا، کھو جانا، محو ہو جانا
فِطری حُسن	:	قدرتی خوبصورتی
معیوب	:	عیب دار، بُرا
مسحُور	:	جس پر جادو کی کیفیت طاری ہو
لوہا ماننا	:	صلاحیت کا قائل ہونا
متانت	:	سنجیدگی
اِحترام	:	عزّت
جوہر	:	خوبی، ہنر، کمال
اَقوامِ متحدہ	:	یواین او (United Nations Organisation: UNO)
فلاحی کام	:	بھلائی اور بہتری کے کام
گلوکارہ	:	گانے والی

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

موسیقار دِلدادہ صِرف مَعیُوب مَسحُور وَقف مُتّحِدہ جَشن

© NCERT not to be republished

3 سوچیے اور بتائیے:

(i) سبّا لکشمی کا جنم کب ہوا تھا؟
(ii) سبّا لکشمی نے کون سی نئی روایت قائم کی؟
(iii) سبّا لکشمی نے کن فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے؟
(iv) سبّا لکشمی کو کون کون سے اعزازات پیش کیے گئے؟
(v) سبّا لکشمی کے زمانے کی دوسری اہم گانے والی خواتین کے نام لکھیے۔

4 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

فن کار گانے والوں موسیقار دنیا کلاسیکی ساز بجانے والوں

ہمارے ملک کی.........موسیقی کا چرچا............بھر میں ہے۔اس سرزمین سے ہر زمانے میں بہت نامی گرامی.........اُٹھے ہیں۔آپ نے بھی بہت سے باکمال.........اور............کے نام سنے ہوں گے۔مثلاً میاں تان سین اور بیجو باورا تو خیر پرانے وقتوں کے...........تھے۔

5 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

فن کار شہرت حُسن متانت فلاحی کام

6 ذیل کے الفاظ آپ کے سبق میں آئے ہیں۔

ٹھان لی وقف کر دیا

اِن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ایسے الفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو انھیں فعل کہتے ہیں۔آپ اس سبق سے فعل کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

7 اس سبق میں ایک فقرہ ہے ''اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا''۔ لوہا منوانا محاورہ ہے۔ اس کا مطلب ہے اپنی بڑائی یا طاقت کو منوا لینا۔ نیچے لکھے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

چار چاند لگنا　　موتی لٹانا　　نو دو گیارہ ہونا　　لوہے کے چنے چبانا

8 جوڑ ملایئے:

ستار نواز	پنڈت ہری پرساد چورسیا
شہنائی نواز	پنڈت کمار گندھرو
بانسری نواز	استاد بسم اللہ خاں
گلوکار	استاد امجد علی خاں
سرود نواز	پنڈت روی شنکر

9 عملی کام:

(i) سبق میں کچھ محاورے آئے ہیں انھیں تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔

(ii) اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ لکھیے جب آپ نے کسی مشکل کا سامنا کیا ہو اور اپنی حوصلہ مندی اور محنت کی مدد سے کامیاب ہوئے ہوں۔

© NCERT not to be republished